حسین شاہ صاحب، مولانا قاضی عالم الدین نقش بندی مجددی اور مولانا محمد سعید احمد نقش بندی رحمہم اللہ کے تراجم معروف ہیں، لیکن جناب ڈاکٹر محمد نذیر رانجھا صاحب زید مجدھم نے ان تراجم کو سامنے رکھتے ہوئے، مزید محنت فرمائی اور تمام مکتوبات شریف کا از سرِ نو ترجمہ کیا ہے۔ ڈاکٹر محمد نذیر رانجھا رقم طراز ہیں:

''مکتوبات امام ربانی'' کے زیرِ نظر ترجمے کو احقر نے پہلے سے بہتر اور سہل و آسان بنانے کی مقدور بھر سعی کی ہے، لیکن اہل نظر و صاحبانِ فن پر یہ چیز مخفی نہیں کہ دفتر اوّل کے ابتدائی مکتوبات اور دوسرے دفاتر کے بعض معارف اور کئی مقامات کی عبادات کا آسان ترجمہ کرنا ناممکن ہے، اسی طرح اصطلاحات کے ترجمہ میں بھی مشکلات درپیش ہیں۔ اُحقر نے احادیث کی تخریج میں پہلے سے زیادہ کوشش کی ہے۔ ماخذ کی جلد اور صفحہ نمبر کے اِندراج کا خصوصی اہتمام کیا ہے، تاکہ محققین و شائقین کو اصل منابع تک رسائی میں سہولت میسر آئے۔''

جن حضرت نے پہلے تراجم کا مطالعہ کیا ہے، یقیناً وہ اس ترجمے کو کئی لحاظ سے بہتر پائیں گے۔ مکتوبات شریف کے ترجمے میں جابجا مشکل الفاظ کی بریکٹ میں توضیح کی گئی ہے۔ حواشی کے حوالے سے بہت اہم کام ہوا ہے۔ تقریباً سات سو ستاون (۷۵۷) حواشی اپنے اندر ایک جہان معرفت رکھتے ہیں، دوسری جلد کے آخر میں مکتوبات شریف میں مذکور تقریباً دو سو پینتالیس (۲۴۵) شخصیات کا تعارف بھی اپنی جگہ اہمیت کا حامل ہے۔ ترجمہ آسان، عام فہم اور رواں ہے۔ مکتوبات شریف باطنی حسن سے تو بہرہ ور ہیں ہی، ظاہری اِعتبار سے بھی جاذب و پُرکشش بنانے میں کوشش کی گئی ہے۔ خیال ہے کہ سالکانِ راہ طریقت اور متلاشیانِ حق کے لیے مکتوبات شریف کا اس سے زیادہ بہتر اور حسین مجموعہ میسر نہیں آسکتا۔ یقیناً یہ حضرت اقدس خواجہ خان محمد صاحب قدس سرہ کے فیوضات کی ایک کڑی ہے۔ آغاز میں خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ کے موجودہ سجادہ نشین مولانا خواجہ خلیل احمد صاحب مدظلہم کی تقریظ بھی شامل ہے۔

☆☆☆

# جامع التصاریف

**مولف:** مولانا محب اللہ جاڑیجہ

**صفحات:** ۵۱۶۔ **طباعت:** عمدہ۔ سفید اٹلا ونیشیا پیپر، **سائز:** ۲۰×۳۰ (1/8)۔ **قیمت:** لکھی نہیں:

**ملنے کا پتا:** جامعہ باب الاسلام ٹھٹھہ، سندھ، ۰۲۹۸۶۶-۲۷۹۴۸۶۶-۰۳۰۰-۳۷۹۰۴۳۶/۱۳۲۱

درسِ نظامی کے ابتدائی دو تین سال اس اعتبار سے اہمیت کے حامل ہوتے ہیں کہ اس دورانیے میں طلبہ کو مبادیات میں راسخ کیا جاتا ہے۔ صَرف اور نحو ایسے فن ہیں جن سے کسی بھی طالب علم کو جائے فرار نہیں۔ آیندہ کی علمی زندگی کا دارومدار انہی دو فنون میں پختگی، استعداد اور مہارت پر ہے۔ ہمارے درس نظامی میں صرف و نحو کی متعدد کتب

شامل ہیں۔اساتذہ صرف ونحو کی محنتیں اور ریاضتیں بھی اس حوالے سے معروف ہیں۔کتاب بلکہ نفس فن کو طلبہ کے لیے آسان تر بنانے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی جاتی۔اس سلسلے میں بہت سی کتب بھی معرضِ اشاعت میں آچکی ہیں۔ہر نئی کتاب دوسری کتاب سے ممتاز اور منفرد ہوتی ہے۔

زیر تبصرہ کتاب ''جامع التصاریف'' مولانا محب اللہ جاڑیجہ صاحب کی تالیف ہے، جو علم صرف کے قوانین مع امثلہ تعلیلات، گردانوں، مشکل صیغہ جات، وزن کی تحقیقی ابحاث اور اِشتقاق کے اجمالی خاکوں پر مشتمل ہے۔ کتاب کے چند صفحات کے مطالعے سے ہی نہ صرف مولف کی اس فن میں دسترس آشکارا ہوتی ہے بلکہ اس فن کی تسہیل و تفہیم کا وہبی ملکہ بھی معلوم ہوتا ہے۔اس کتاب میں فن صرف کے ہر ہر گوشے سے اِعتنا کیا گیا ہے۔صیغہ جات کی تعلیلات، قوانین، اوزان کو نہایت شرح وبسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔تقریباً تین سو سے زائد عنوانات کے تحت مبادیات فن، قوانین مثال، قوانین اجوف، قوانین ناقص، قوانینِ مضاعف، سماعی قواعد، قوانین مہموز، اجراء قوانین فی المرکبات اور آخر میں خاتمہ در صیغ مشکلہ کا بیان شامل ہے۔مولف کتاب رقم طراز ہیں:

''قریباً دس سالہ دورانیہ میں کتاب بنام ''جامع التصاریف'' مرتب کی، جس میں گردانوں کی ترتیب حضرت استاذ محمد ابراہیم صاسب کے کہنے کے مطابق کتاب الصرف کی ترتیب پر رکھی۔اور قوانین، ارشاد الصرف وتسہیل الارشاد و جامع تعلیلات، قانونچہ جمالی، علم الصیغہ، شافیہ، کتاب الصرف، دستور المبتدی و جواہر الصدف وغیرہ سے لی گئی ہیں۔قطر الندی وبل الصدیٰ، الاشمونی، الصرف العزیز، ''بھتر ال''، اور ''لسان العرب'' وغیرہ سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔گردانیں مع التعلیلات بسط وتفصیل سے لکھی گئی ہیں۔جہاں جہاں عُقدے اور اِشکالات تھے ان کو بھی حل کر دیا گیا ہے۔بطور فائدہ مبادیٔ علوم کی بحث اور وزن کی مبحث مع جمیع اقسام اور اشتقاق مع اقسام کا اجمالی خاکہ، اور جوازی و وجوبی قوانین کو بھی ضم کر دیا گیا ہے۔کلمہ اور اس کے اَقسام، اَقسام کے اَقسام کو اِسم ظرف تک اور کتاب الصرف کے دیگر ضروری مباحث کو بھی افادۂ شامل کتاب کر دیا گیا ہے تاکہ جو گردانیں کی گئی ہیں، جن مباحث سے متعلق گردانیں ہیں ان کی تعریفات اور متعلقہ امورِ ضروریہ بھی طلبہ کے ذہن میں مستحضر رہیں۔''

کتاب کے آغاز میں حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزق اسکندر صاحب، حضرت مولانا عبدالواحد صاحب (رحمہ اللہ) مولانا محمد ابراہیم صاحب (ٹھٹہ) مولانا محمد صالح صاحب (سجاول) مولانا ڈاکٹر منظور احمد مینگل صاحب، مولانا محمد عباس تھری (رحمہ اللہ) مولانا محمد حسن صاحب (لاہور) اور مولانا داد شاہ ریحان کی تقریظات شاملِ اشاعت ہیں جو اس کتاب کے 'سند' ہونے کا درجہ رکھتی ہیں۔یہ کتاب مکتبہ حمادیہ شاہ فیصل کراچی اور علامہ بنوری ٹاؤن کے کتب خانوں پر بھی دستیاب ہے۔

☆☆☆